محمد عمر فاروق

حسنِ انتقاد

تبصرہ کے لئے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے۔

"مصائب اور ان کا علاج"

افادات: مولانا اشرف علی تھانویؒ

وقت کے ساتھ ساتھ سہولیات و آسائشیں جس رفتار کے ساتھ بڑھ رہی ہیں۔ اسی سُرعت و برق رفتاری سے بے سکونی، پریشانی، فکر، خوف اور تکالیف و مصائب کے طوفان انسانی زندگی کو اپنی لپیٹ میں لے رہے ہیں۔ ہر فرد شکایت بہ لب اور شکوہ کناں ہے۔ لیکن اپنے احوال و اعمال پر نظر کرنے سے گریزاں ہے۔ جو درحقیقت بے سکونی کی اصل وجہ ہے۔

دینِ اسلام نے اپنے پیروکاروں کو جس یقین و ایمان کی قوت سے نواز ہے۔ یہ قوت اہل ایمان کو پریشانی و مصیبت میں اللہ پر توکل و قناعت اور ہر مشکل گھڑی میں صبر و برداشت سے کام لینے کا حوصلہ عطاء کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات پر بے پایاں یقین آدمی کو گھبرانے اور ڈگمگانے سے بچاتا ہے۔ آج کی بے سکون دنیا میں اگر رحمتِ ایزدی شاملِ حال نہ ہو تو انسان مصائب و آلام کے پہاڑ میں دب جائے۔ حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ اپنے لقب "حکیم الامت" کے صحیح مصداق تھے۔ انہیں دور حاضر کے گھمبیر روحانی مسائل اور ان کے قرآنی حل کا شعور و ادراک اور ان کے شافی علاج پر مکمل دسترس حاصل تھی۔ انہوں نے انسانیت کو درپیش روحانی مسائل پر اسلام کی زریں تعلیمات کی روشنی میں اپنے رسائل اور کتب میں تفصیلاً لکھا۔ مرتبین کتاب ہٰذا میں حضرت تھانوی کے ملفوظات اور دیگر اکابر کی کتب سے قیمتی مواد اکٹھا کر کے ۲۳۲ صفحات کی یہ خوبصورت کتاب ترتیب دی ہے۔ جو ادارہ تالیفات اشرفیہ بیرون بوہڑ گیٹ ملتان سے طلب کی جا سکتی ہے۔ امید ہے کہ یہ کتاب انسانیت کو راحت و سکونِ قلب فراہم کرنے میں مدد گار ثابت ہو گی اور دنیا میں خوشی و مسرت تقسیم کرنے کا باعث بنے گی۔ (کتاب پر قیمت درج نہیں ہے)

"انمول موتی"

یہ رسالہ حضرت مولانا مسیح اللہ خانؒ کے مواعظ و ملفوظات کا مجموعہ ہے۔ جسے ان کے مرید و معتقد محترم مولانا مفتی محمد زبیر بھیات (مقیم جنوبی افریقہ) نے مرتب کیا ہے۔ بزرگوں کے ارشادات جہالت و گمراہی کی تاریکیوں میں مشعلِ راہ ہوتے ہیں۔ فاضل مرتب نے "انمول موتی" لکھ کر ثواب کمایا ہے اور اس کی اشاعت کی سعادت ادارۃ العلم و التحقیق جامعہ ابوہریرہ خالق آباد زڑہ میانہ سٹاپ نوشہرہ سرحد کے حصے میں آئی ہے۔ ۷۸ صفحات پر مشتمل یہ رسالہ مذکورہ پتہ سے مل سکتا ہے۔ (قیمت درج نہیں ہے)